ــــ "اسلامی ادب کی اگر وسیع تعریف کریں تو ہر وہ ادب اس میں شامل ہے جس میں اسلام کی عطا کردہ اخلاقی قدروں کو ملحوظِ خاطر رکھا گیا ہو" (ص ۴۸)

پورا مقدمہ بڑا مبسوط ہے۔

حمدیں اور نعتیں دونوں خاصی تعداد میں زینتِ آغاز ہیں۔ پھر نظمیں اور آخر میں غزلیں ہیں۔ ہم پُر خلوص جذبات کے ساتھ اعجازِ بیان کا خیر مقدم کرتے ہیں۔

---

**صحیفہ ہمام ابن منبہ** از ڈاکٹر حمید اللہ (مقیم پیرس) ناشر: ملک سنز، کارخانہ بازار فیصل آباد۔ پاکستان۔ تازہ ایڈیشن۔ صفحات: ۱۴۶۔ قیمت: ۱۵/- روپیے

اس کتاب کے اوّلین ایڈیشن پر ترجمان القرآن میں تبصرہ شائع ہو چکا ہے۔ یہ ۵۸ھ سے قبل کی تالیف ہے۔ اس کی اہمیت یہ ہے کہ یہ حضرت ابوہریرہؓ کے ایک شاگرد ہمام کے کے پیش کردہ مجموعہ پر مشتمل ہے جس کا تذکرہ مع اقتباسات کتبِ احادیث میں موجود ہے مسند احمد بن حنبل میں پورا مجموعہ شامل ہے۔ اسے ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے برآمد کر کے شائع کیا ہے حضرت ابوہریرہؓ چار سال تک سفر و حضر میں رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلّم کے ساتھ رہے۔ اس عرصے میں حضرت ابوہریرہؓ نے جو کچھ حضورؐ سے سُنا اور دیکھا اُسے محفوظ رکھا اور پھر اس خزانۂ جواہر کو درس کے ذریعے عام کرتے رہے۔ اُن سے ۵۳۷۴ احادیث مروی ہیں۔ ان میں سے ۴۴۶ احادیث صحیح بخاری میں شامل ہیں۔ ان کے شاگرد ہمام ابن منبہ نے اُن کی جمع کردہ احادیث ان سے سیکھیں اور ان کو مسلسل آگے منتقل کرتے رہے۔ اس طرح حضرت ابوہریرہؓ کی روایات کا مجموعہ محفوظ رہا جس کا نام "الصحیفۃ الصحیحہ" تھا۔ اس مجموعے (اور بعض دوسرے مجموعے) کا وجود منکرینِ حدیث کے اس اعتراض کا مسکت رد ہے کہ حدیثیں بہت بعد میں مرتب ہوئیں بلکہ وہ کہتے ہیں کہ گھڑی گئیں۔

اس کا مقدمہ جناب پروفیسر غلام احمد حریری نے لکھا ہے۔